گورنمنٹ ایکویلٹیز آفس

حقائق نامہ

جبری شادی کیا ہے؟

ہر کسی کو اپنی پسند کا شریک حیات چننے کا حق حاصل ہے۔ جبری شادی ایسی شادی ہوتی ہے جس میں دباؤ کے سبب فریقین کی آزادانہ اور مکمل منظوری کا فقدان ہوتا ہے۔ جہاں زبردستی ایک عنصر ہے۔

جبری شادی، طے کردہ شادیوں سے مختلف ہوتی ہے۔طے کردہ شادی جہاں خاندان والے لڑکا اور لڑکی کا رشتہ جوڑنے کی پہل کرتے ہیں لیکن لڑکا اور لڑکی کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ اس رشتے کو قبول کریں یا نہیں۔ جبری شادی میں ایسا کوئی اختیار نہیں ہوتا۔

جبری شادی کسی بھی مذہب میں قابل معافی نہیں ہے۔ یہ خانگی تشدد کی ایک قسم ہے اور حقوق انسانی کی خلاف ورزی ہے۔ جبری شادی کے شکار افراد (خصوصاً خواتین) اکثر جسمانی تشدد اور زنا بالجبر کے شکار ہوتے ہیں۔

کون متاثر ہے؟

جبری شادی کے 85% متاثرین میں خواتین اور لڑکیاں شامل ہیں

حکومت کے جبری شادی سے متعلق اکائی کے ذریعہ بیرونی ممالک سے متعلق نمٹائے گئے کل معاملات میں سے 44% نابالغوں سے متعلق تھے (جس میں 16 سال سے کم عمر کے 10% معاملات تھے)

جبری شادی 'مسلمانوں' یا 'جنوبی ایشیائی' کا مسئلہ نہیں ہے۔ متعدد معاملات میں پاکستانی ، بنگلہ دیشی اور ہندوستانی برادریاں ملوث ہیں ہی، لیکن اس میں مشرقی وسطی، مشرق بعید، افریقی، جنوب امریکی اور مشرقی یوروپ کی برادریاں بھی شامل ہیں۔

حکومت کس طرح مدد کررہی ہے؟

جبری شادی سے متعلق (شہری) قانون

حکومت نے لوگوں کو شادی کیلئے مجبور کیے جانے اور جبری شادی کروائے جانے کی صورت میں متاثر فرد کو اس صورتحال سے چھٹکارا دلانے کیلئے، جبری شادی سے متعلق (شہری) قانون 2007 پیش کیا۔ یہ قانون:

- کسی فرد کو کسی سے زبردستی شادی کرنے پر مجبور کیے جانے سے تحفظ فراہم کرنے کیلئے فیملی کورٹس (کنبہ جاتی عدالتوں) کو جبری شادی سے تحفظ کا حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار دیتا ہے۔
- پولیس کو جبری شادی سے تحفظ کے حکمنامے کی خلاف ورزی کے مشتبہ ملزمین کو گرفتار کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ اور اگر انہیں قصوروار پایا جاتا ہے تو انہیں دو سال تک قید کی سزا ہوسکتی ہے۔

جبری شادی سے متعلق یونٹ

حکومت نے جنوری 2005 میں مشترکہ طور پر ہوم آفس/فارن اینڈ کامن ویلتھ آفس کا جبری شادی سے متعلق یونٹ شروع کیا۔ یہ یونٹ جبری شادی کے متاثرین اور اس کے خطرے سے دوچار لوگوں کو رازدارانہ مشورے اور تعاون فراہم کرتا ہے ساتھ ہی یہ جبری شادی کے معاملات کو حل کرنے والے پیشہ ور افراد کو بھی مشورے دیتا ہے۔ اگر جبری شادی سے متاثر فرد برطانوی شہری ہے جو سمندر پار کے ملک میں جبری شادی کا شکار ہوا ہے تو، یونٹ ان کی مدد کرنے کیلئے برطانوی سفارت خانوں اور ہائی کمیشنوں میں موجود قونصلر کے عملے کے ساتھ کام کرتا ہے۔ اب تک اس یونٹ کے ذریعے جبری شادی کے شکار 1,800 لوگوں کی مدد کی گئی ہے۔

پیشہ ورافراد کیلئے رہنما خطوط

حکومت نے پولیس، صحت سے متعلق پیشہ ور افراد، تعلیم سے متعلق پیشہ ور افراد اور سوشل ورکرز کیلئے جبری شادی کے معاملات سے نمٹنے کے طریقوں کے بارے میں رہنما خطوط تیار کیے ہیں۔ جبری شادی (شہری) کے قانون 2007 کے ضابطوں کے مطابق، حکومت سلامتی اور تحفظ سے متعلق ایجنسیوں کو بھی اس ذمہ داری سے متعلق قانونی ہدایات جاری کرے گی۔

متاثرین کا دستی کتابچہ اور جبری شادی سے متعلق اشاعتیں

جبری شادی سے متعلق اکائی نے مئی 2007 میں *متاثرین کا دستی کتابچہ (سروائیورز ہینڈبُک)* شائع کیا۔ یہ اس بارے میں عملی رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ جبری شادی کے بعد کی زندگی کو دوبارہ کیسے پٹری پر لائیں۔ اس اکائی نے اس معاملے اور ان لوگوں کیلئے اس میں مدد کے اختیارات کے بارے میں بیداری بڑھانے کیلئے وسیع پیمانے پر مواد وں کی اشاعت کی ہے جنہیں لگتا ہے کہ وہ بھی جبری شادی کا شکار ہوسکتے ہیں۔ اس میں اسکولوں اور نوجوانوں کیلئے مطبوعات، اردو، پنجابی، بنگالی، عربی اور کُرد زبان میں پوسٹر اور زنانہ ہم جنس پرست، اغلام باز، دوجنسہ اور کثیرجنسہ اور مخنث برادری کیلئے کتابچے شامل ہیں۔

کہاں سے مدد حاصل کریں

جبری شادی سے متعلق اکائی:

پیر تا جمعہ صبح 9.00 تا شام 5.00 بجے تک کھلا 0151 7008 20(0) (44+)

ایمرجنسی ڈیوٹی آفیسر 1500 7008 20(0) (44+) (صرف محدود خدمات)

یا ای میل کریں: fmu@fco.gov.uk

خانگی تشدد سے متعلق 24 گھنٹے کی قومی ہیلپ لائن:

ویب سائٹ: www.nationaldomesticviolencehelpline.org.uk

ٹیلیفون: 0808 2000 247

NSPCC ہیلپ لائن:

Website: www.nspcc.org.uk

ٹیلیفون: 0808 800 5000

ایشیائی کنبوں کیلئے مشاورتی خدمات:

ویب سائٹ: www.asianfamilycounselling.org.uk

ٹیلیفون: 020 8813 9714

شیلٹر (رہائش سے متعلق مشوروں کیلئے):

ویب سائٹ: www.shelter.org.uk

ٹیلیفون: 0808 800 4444

Government Equalities Office
Eland House
Bressenden Place
London
SW1E 5DU
www.equalities.gov.uk
یہ کتابچہ ہماری ویب سائٹ پر اردو اور عربی میں بھی دستیاب ہے

نومبر 2008